



سوال

کیا رفع الیدین منسوخ ہو گیا تھا؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

رکوع میں جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد رفع الیدین کرنا بہت سی احادیث سے ثابت ہے، یہ بالکل بھی منسوخ نہیں ہوا۔ درج ذیل نکات سے یہ بات مزید واضح ہو جاتی ہے:

- رفع الیدین کی احادیث تمام عشرہ مبشرہ صحابہ کرام کے علاوہ 37 کبار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم سے مروی ہیں۔
- ان تمام صحابہ کرام میں سے کسی نے بھی یہ بیان نہیں کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری عمر میں رفع الیدین ترک کر دیا تھا۔
- رفع الیدین کی صحیح ترین روایت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے جس میں وہ بیان کرتے ہیں:

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوِ مَنْكِبَيْهِ إِذَا فَتَحَ الصَّلَاةَ، وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ، رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا، وَقَالَ: سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، وَكَانَ لَا يَفْتَلُ ذَلِكَ فِي الشُّجُودِ (صحیح البخاری، الأذان: 735)

رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع کے لیے اللہ اکبر کہتے، جب اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تب بھی اپنے دونوں ہاتھ اسی طرح اٹھاتے اور سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولك الحمد (دونوں) کہتے لیکن سجدوں میں یہ عمل نہ کرتے تھے۔

اس حدیث میں کان یرفع یدیه الفاظ آتے ہیں، جس کا مضموم یہ ہے کہ آپ اپنی تمام زندگی تمام نمازوں میں رفع الیدین کرتے رہے ہیں کیونکہ کان یرفع ماضی استمراری کا صیغہ ہے۔ ماضی استمراری کسی کام کے گزشتہ زمانے میں ہمیشہ جاری رہنے پر دلالت کرتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا یہ عمل ہمیشہ رہا ہے۔

- رفع الیدین کے بارے میں سیدنا مالک بن حویرث سے بھی حدیث مروی ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رفع الیدین کرتے دیکھا۔ مالک بن حویرث 9 ہجری میں مسلمان ہوئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری عمر تک رفع الیدین کرتے رہے ہیں۔
- وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بھی بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رفع الیدین کرتے دیکھا اور وائل رضی اللہ عنہ بھی 9 ہجری میں مسلمان ہوئے ہیں۔

• امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب جزء رفع الیدین میں حسن بصری رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں: **كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام (نماز میں رکوع جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد) رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

امام بخاری رحمہ اللہ امام حسن بصری رحمہ اللہ کے اس قول پر تبصرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

فَلَمْ يَنْتَشِرْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ أَحَدٍ، وَلَمْ يَبْثِرْ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ لَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ



حسن بصری نے کسی بھی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا، اور نہ ہی کسی صحابی سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے رفع الیدین نہیں کیا ہو۔
دیکھیں: جزء رفع الیدین از امام بخاری، صفحہ نمبر 7)

اس موضوع پر تفصیل سے جاننے کے لیے درج ذیل کتب کا مطالعہ مفید رہے گا۔

[نور العینین فی مسئلہ رفع الیدین عند الرکوع وبعده فی الصلوٰۃ](#)

از زبیر علی زئی رحمہ اللہ

[کیا رفع الیدین منسوخ ہے؟](#)

از حافظ محمد ادریس کیلانی

[مسئلہ رفع الیدین پر ایک نئی کاوش کا تحقیقی جائزہ](#)

از ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ

[میں رفع الیدین کیوں کروں؟](#)

از ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث